بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

''قافلہ ادب اسلامی'' کا یہ خصوصی اور ممتاز شمارہ ہے جو اگرچہ تاخیر سے شائع ہو رہا ہے، لیکن یہ تاخیر ناگزیر حالات بلکہ حالات کے جبر و اکراہ کے باعث ہوئی۔ عالمی رابطہ ادب اسلامی کے بانی و تاحیات صدر حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی رحمۃ اللہ علیہ، کی شخصیت، خدمات اور کارناموں کی یادیں تازہ کرنے اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے رابطہ کے مکتب پاکستان نے ایک عظیم الشان بین الاقوامی سیمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا تھا، یہ سیمینار بوجوہ، بلکہ ناگزیر حالات کے باعث، مؤخر ہوتا رہا اور جب منعقد ہوا تو ندوۃ العلماء کے احباب کرام حالات کے جبر و اکراہ کے باعث شرکت نہ فرما سکے، جس سے دل مرجھائے رہے اور سیمینار کی فضا مغموم و اداس رہی۔ تاہم یہ بات باعث تسلی ہے کہ ان کے قیمتی مقالات پہنچ گئے جو شرکائے سیمینار کے مقالات کے ساتھ شامل اشاعت ہیں؛ ڈاکٹر محمود الحسن عارف مستحق تبریک و تشکر ہیں کہ انہوں نے سیمینار کی مفصل روداد میں سیمینار اور مقالات کے متعلق قیمتی معلومات جمع کر دی ہیں اس لیے اس حوالے سے یہاں کچھ کہنا مفید نہ ہوگا۔

ہمارے شیخ رہنما (مولانا مرحوم کی وفات کے بعد تیسرے اجلاس مجلس امناء منعقدہ ریاض میں ڈاکٹر عبدالقدوس ابوصالح صدر رابطہ کی تجویز سے یہ فیصلہ ہوا تھا کہ ارکان رابطہ اپنی گفتگو اور نگارشات میں انہیں شیخنا القائد یعنی ہمارے شیخ رہنما'' ہی لکھا اور کہا کریں گے)، حضرت شیخ ابوالحسن علی ندویؒ، نے عالم اسلام کے اہل علم و ادب کو اسلامی ادب پیش کرنے کی دعوت دیکر اور عالمی رابطہ ادب

اسلامی کے نام سے ایک مستقل فورم قائم کر کے اسلامی دنیا پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ ماضی، حال اور مستقبل میں اپنی بات کو مؤثر طور پر پہنچانے کا ذریعہ ادب ہے اور رہے گا، چنانچہ مولانا ابوالحسن علی ندوی "بین الاقوامی سیمینار" کے انعقاد کا مقصد جہاں مولانا کی ادبی خدمات کو اجاگر کرنا اور متعارف کرانا تھا وہاں اس میں پیش ہونے والے علمی وادبی مقالات بھی ادبیات میں ایک اضافہ، بلکہ قیمتی اضافہ تھا! مولانا ندوی رحمہ اللہ کی شخصیت بلاشبہ ہشت پہلو شخصیت ہے، مگر ان کے علمی وادبی اور فکری کارنامے تو کثیر الجوانب اور بے شمار پہلو لیے ہوئے ہیں، اس لیے ان کی شخصیت اور کارنامے ہمیں ہمیشہ دعوت فکر وتحقیق دیتے رہیں گے اور اس قسم کے بہت سے سیمینار درکار ہونگے، بلکہ آنے والے وقت میں ان کی شخصیت مزید نکھرتی چلی جائے گی اور ان کے افکار وقت کی پکار کا جواب بنتے چلے جائیں گے اور اہل قلم کے لیے نئے سے نئے ابواب کھلتے چلے جائیں گے۔

امید ہے "قافلہ ادب اسلامی" کے قارئین اسے پسند فرمائیں گے۔

ظہور احمد اظہر

☆..............................☆